



سوال

(545) عورت کلپنے نشے باز خاوند سے طلاق مانگنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کلپنے خاوند سے طلاق مانگنے کا حکم کیسا ہے جب وہ نشہ آور چیز میں استعمال کرتا ہو؟ اور عورت کا اس کی زوجیت میں رہنا کیسا ہے؟ معلوم رہے کہ خاوند کے علاوہ کوئی دوسرا اس کی اور اس کے بچوں کی کفالت کرنے والا بھی نہیں ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کلپنے نشے باز خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے کیونکہ اس کے خاوند کی حالت نا پسندیدہ ہے جب وہ اس سے طلاق کا مطالبہ کرے گی تو اولاد جب سات سال سے کم عمر کی ہوگی تو وہ ماں کے تابع ہوگی اور باپ پر ان کا خرچہ لازم ہوگا لیکن اگر عورت کلپنے خاوند کے پاس رہنا ممکن ہو وہ نصیحت کر کے اس کی اصلاح کر سکے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔ (فضیلیۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 492

محدث فتویٰ